بسم اللہ الرحمن الرحیم

جانور کو ذبح کرتے وقت کس رخ لٹانا چاہیے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

جانور کو ذبح کرنے کے لیے کس طرح لٹانا چاہیئے؟

جواب

سنّت یہ چلی آرہی ہے کہ ذَبح کرنے والا اور جانور دونوں قبلہ رُو ہوں، پاک و ہند میں قبلہ مغرِب (WEST) میں ہے، اس لئے جانور کا سر، جُنُوب (SOUTH) کی طرف ہونا چاہئے، تاکہ جانور بائیں (یعنی الٹے) پہلو لیٹا ہو، اور اس کی پیٹھ مشرِق (EAST) کی طرف ہو، تاکہ اس کا مُنہ قبلے کی طرف ہو جائے، اور ذَبح کرنے والا اپنا دائیاں (یعنی سیدھا) پاؤں جانور کی گردن کے دائیں (یعنی سیدھے) حصّے (یعنی گردن کے قریب پہلو) پر رکھے، اور ذَبح کرے، اور خود اپنا یا جانور کا مُنہ قبلے کی طرف کرنا ترک کیا، تو مکروہ ہے۔

فتاوی رضویہ میں ہے "سنت متوارثہ آن ست کہ روئے خود و روئے ذبیحہ ہر دو سوئے قبلہ کند، و سر ذبیحہ در بلاد ما کہ قبلہ سوئے مغرب ست جانب جنوب بود تا ذبیحہ بر پہلوچپ خودش خوابیدہ باشد، وپشت او جانب مشرق، تا روئے سمت قبلہ بود، وذابح پائے راست خود بر صفحہ راست گردنش نہادہ ذبح کند، اگر توجیہ یا توجیہ بہ قبلہ ترک کند مکروہ است (سنت یہ چلی آرہی کہ ذبح کرنے والا اور جانور دونوں قبلہ رو ہوں، ہمارے علاقہ میں قبلہ مغرب میں ہے اس لئے سر ذبیحہ جنوب کی طرف ہونا چاہئے تاکہ جانور بائیں پہلو لیٹا ہو اور اس کی پیٹھ مشرق کی طرف ہو تاکہ اس کا منہ قبلہ کی طرف ہو جائے، اور ذبح کرنے والا اپنا دایاں پاؤں جانور کی گردن کے دائیں حصہ پر رکھے اور ذبح کرے اور خود اپنا یا جانور کا منہ قبلہ کی طرف کرنا ترک کیا تو مکروہ ہے۔ ت)(فتاوی رضویہ، جلد 20، صفحہ 216، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4766

تاریخ اجراء: 05 رمضان المبارک 1447ھ/23 فروری 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
دار الافتاء اہلسنت
DARUL IFTA AHLESUNNAT
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net